

روزنامہ نئی بات
صفحہ نمبر 8
تاریخ 29/11/13

غیر رجسٹرڈ ڈگریاں: بی ایم ڈی سی ڈاکٹروں کی خلاف کارروائی کریگی

ادارے کی بہتری کیلئے مشورہ رکھا جائیگا، پوسٹ گریجویٹ ایجوکیشن کو آگے بڑھانے کی تجویز

ڈگریوں کی رجسٹریشن کے علاوہ میڈیسن کی پریکٹس کیلئے لائسنس جاری کیا جائیگا: بیٹیلے

اسلام آباد (خبرنگار) بی ایم ڈی سی غیر رجسٹرڈ ڈگریاں استعمال کرنا ایسے ڈاکٹروں کے خلاف سخت انتہائی کارروائی کرنے کی سیدیل اور ڈیپٹی ایجوکیشن کے احکام کیلئے ذرائع اور طریق کار پیش کرنے کیلئے بی ایم ڈی سی پیکٹ میں ایگریگیشن کے اجلاس کی تفصیلات جاری کر دی گئیں (بانی صفحہ 6 بجے نمبر 45)

بی ایم ڈی سی

پہلے جن کے مطابق کئی نے ملک میں پوسٹ گریجویٹ ایجوکیشن کو آگے بڑھانے کی سفارش کی ہے۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بی ایم ڈی سی کو کاندھ کی تھامی نکالا جائے جس کیلئے ایک مشورہ کیا جائیگا تاکہ وہ بی ایم ڈی سی کے حکام کے طریق کار کو جوڑ دے اور اس کے مطابق بنائے۔ کئی نے فیصلہ کیا کہ ڈگریوں کی رجسٹریشن کے علاوہ بی ایم ڈی سی میڈیسن کی پریکٹس کیلئے ایک لائسنس جاری کرنے کی جس کیلئے تمام ڈاکٹروں کو بی ایم ڈی سی کے لازمی کوریٹ آؤڈر استعمال کرنے ہوتے، ہسپتال میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری کے حامل تمام ڈاکٹرز کے بی ایم ڈی سی کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں ان کو ڈگری ایوارڈ کرنے والے ادارے اور ترقی ادارے کا اندراج بھی کیا جائیگا۔ سیدیل اور ڈیپٹی ایجوکیشن کے مطابق بی ایم ڈی سی کا ایک مخصوص نمبر بھی لائٹ کیا جائیگا اور یہ نمبر ان کے سارے کیریئر میں ان کے رجسٹریشن نمبر کے طور پر رہیگا۔ ہر سال مختلف میڈیکل اور ڈیپٹی ایجوکیشن میں تقریباً 13000 سے 14000 طلبہ داخلے ہیں کئی نے اس کا اطلاق بھی کیا کہ تمام پوسٹ گریجویٹ طلبہ فارم کے مطابق تربیت کی ایک نئی سہارہ بننے ڈاکٹری پریکٹس ایگریگیشن کی ضرورت کی جائیگی اور اس بات کو یقینی بنایا جائیگا کہ وہ رجسٹریشن کا پریکٹس علم طریق کار کی انجام دہی کیلئے مطلوبہ مہارت اور سیدیل اور ڈیپٹی ایجوکیشن کے حامل ہیں۔ کئی نے مزید فیصلہ کیا کہ اسے نام کے ساتھ غیر رجسٹرڈ ڈگریاں بھی کئی ایسائی کو ایگریگیشن میں رجسٹریشن بی ایم ڈی سی کے ساتھ ہیں ہے۔ اس کے علاوہ تمام ڈاکٹروں کے خلاف سخت انتہائی کارروائی کی جائے گی۔ کئی نے ان سفارشات اور ہدایات پر عمل درآمد کا فیصلہ کیا ہے۔ اجلاس صدارت پر ڈیپٹی ایجوکیشن اور صدارت خان صدارت خان بی ایم ڈی سی کے ایڈیٹر ایگریگیشن کے نمبر ان کے ساتھ ڈاکٹر ایس ڈی ایس، پروفیسر ڈاکٹر اعظم حسین، پروفیسر ڈاکٹر غلام قادر، صدارت خان، پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلم، ڈاکٹر فرید احمد نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔